بسم اللہ الرحمن الرحیم

قانون وانصاف ہار گیا، بد دیانتی و بدعنوانی جیت گئی۔

انیسویں بین الاقوامی ادویاتی کانفرنس IPCE-2016

یاداشت؛ Memorandum

نمبر: 312/2016-PA ; تاریخ: April 29, 2016

پاکستان فارماسسٹ اسوسی ایشن PPA نے انیسویں بین الاقوامی کانفرنس مورخہ 24-21 اپریل 2016 پرل کانٹی نینٹل ہوٹل Pearl Continental Hotel لاہور میں منعقد کی۔ جس میں ملک کے طول وعرض سے ماہرین ادویات نے شرکت کی۔ جوش وخروش کا بھرپور اظہار کیا۔ سائنسدان، اساتذہ اور سرکاری افسران نے تحقیقی وتجزیاتی مقالہ جات پیش کیئے۔ ملکی وغیر ملکی مندوبین تشریف لائے۔ ادویہ ساز اداروں نے اپنے نمائشی Stalls لگائے۔ علم ودانش کے نئے چراغ روشن ہوے۔ نئی تحقیقی وسائنسی معلومات منظر عام پر آئیں۔ برسوں بچھڑے دوستوں کی ملاقاتیں ہوئیں۔ پرانی یادیں تازہ ہوئیں۔ محبتوں اور عقیدتوں کا اظہار رہوا۔ جذبات واحساسات امڈ آئے۔ روشنیاں اور رنگینیاں ہر سو پھیل گئیں۔ اس کانفرنس کی کامیابی کیلیئے نوجوان فارماسسٹوں نے دن رات محنت کی۔ تمام تر مخالفتوں اور رکاوٹوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ روائتی انتخابی مخالفین کو دھمکیاں دی گئیں۔ درشت لہجے اور سخت زبان میں انکی تواضع کی گئی۔ تمام تر جمہوری واخلاقی تقاضوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے غیر مہذب الفاظ استعمال کیئے گئے۔ مگر اسکے ساتھ ساتھ یہ کانفرنس کئی حوالوں سے پیشہ فارمیسی کے نئے تاریخی باب رقم کرگئی۔ جس میں جناب مصدق ملک وفاقی وزیر برائے پانی وتوانائی، جناب اسلم افغانی سربراہ CEO ڈرگ ریگولیڑی اتھارٹی DRAP، سیکرٹری ہیلتھ پنجاب، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ پنجاب، پروفیسر ڈاکٹر جاوید اقبال وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی اور دیگر سرکاری افسران نے شرکت فرمائی۔

لیکن اس کانفرنس کے شاندار انعقاد سے یقیناً قانون وانصاف کے تقاضے نہیں بدل جاتے۔ نہ ہی عدالتی فیصلوں کے عملی وحقیقی نفاذ سے انکار کا مطلب نکلتا ہے۔ اور نہ ہی اس غیر قانونی کانفرنس کے کامیاب انعقاد سے ملکی اداروں کی نفی کا کوئی مفہوم برآمد ہوتا ہے۔ نہ ہی انہیں قانون شکنی کا پروانہ مل جاتا ہے۔ نہ ہی انہیں عدل وانصاف کے قتل کا اجازت نامہ جاری ہوجاتا ہے۔ یہ تو صریحاً ریاست کے خلاف بغاوت ہے۔ اصول وضوابط کی نفی ہے۔ ملک، حکومت اور نظام کا انکار ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ کانفرنس کی انتظامیہ جو PPA کے پروفیشنل گروپ Professional Group سے تعلق رکھتی ہے، نے اپنے ہی دستور Article of Association کی بھی دھجیاں اڑا کر رکھ دی ہیں۔ کیونکہ ان کا قانونی انتخابی دورانیہ 7 مارچ 2016 کو ختم ہوچکا تھا۔ اور اس گروہ کو ہرگز یہ کانفرنس برپا کرنے کا قانونی، اخلاقی، شرعی اور پیشہ ورانہ استحقاق نہیں تھا۔ چنانچہ اصولی اعتبار سے یہ کانفرنس غیر قانونی تھی، غیر قانونی ہے اور ہمیشہ غیر قانونی رہے گی۔ جسکی تائید لاہور کے سول جج جناب شہباز حسن رانا کی غیر جانبدرانہ عدالتی کاروائی سے بھی ہوتی ہے۔ جس کے فیصلے کا وہی حشر ہوا جو پروفیشنل گروپ نے ادویاتی تعلیمی اداروں میں معیاری تنظیمی ڈھانچہ Standard academic organogram بنانے کے ہائر ایجوکیشن کمیشن اور فارمیسی کونسل آف پاکستان کے فیصلے کا کیا۔ جو بروقت الیکشن نہ کروا کر گزشتہ تین دھائیوں سے PPA کے دستور Article of Association کیساتھ کیا۔ جو پاکستان سوسائٹی ایکٹ 1960ء کے ساتھ کیا۔ جنانچہ بعدالت جناب شہباز حسن رانا، سول جج لاہور روبکار بنام تعمیل ناظر ایوان عدل سینئر سول جج بلاک لاہور کے عدالتی حکم مورخہ 13.03.2016 کو ببانگ دہل ٹھکرا دیا گیا۔ آئین اور قانون کو سر بازار روندڈالا گیا۔ فارمیسی کونسل، HEC، سوسائٹی ایکٹ 1960ء کی طرح ذمہ دار عدالتی بیلف اور حکم نامہ مورخہ 22.04.2016 کی بھی شاندار توہین کی گئی۔ عدالتی حکم امتنائی کو ہوا میں اڑا دیا گیا۔ قانون اور انصاف کو تاراج کر کے رکھ دیا گیا۔ ملکی عدالتی نظام اور آئینی اداروں کی صرف فکری نہیں بلکہ عملی اور اعلان توہین کی گئی۔ اور افسوس یہ ہے کہ یہ کام دن دہاڑے، ببانگ دہل اور اہل علم ودانش نے انجام دیا۔ PPA کا پروفیشنل گروپ اس قانون شکنی پر نہ صرف اتراتا ہے، بلکہ فخر وتکبر کا بھی بھرپور اظہار فرماتا ہے۔ جو یقیناً ملک، قوم، حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں، مسلح افواج اور ماہرین ادویات کیلیئے قابل

فکر پہلو ہے۔

سیاہ کار بنوں، سود فراموش رہوں، فکر فردا نہ کروں، محو غم دوش رہوں۔
نالے بلبل کے سنوں اور ہمہ تن گوش رہوں، ہمنوا میں بھی کوئی گل ہوں کہ خاموش رہوں۔

PPA کے پروفیشنل گروپ نے اس غیر قانونی کانفرنس کی وساطت سے ملک وقوم کو اپنی غیر قانونی پیشہ ورانہ نمائندگی کو قانونی بنا کر پیش کرنے کی مجرمانہ کوشش کی ہے۔ اپنی جھوٹی، غیر جمہوری اور سابقہ Expired/ Ex office bearer نمائندگی کو حقیقی، جمہوری اور موجودہ Sitting office bearer بنا کر پیش کر کے لوگوں کو دھوکہ دینے کی مکروہ کوشش کی ہے۔ اور اسی سال متوقع پیشہ ورانہ الیکشن میں کامیابی کیلیئے اس غیر قانونی کانفرنس کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی شیطانی منصوبہ بندی کی کی ہے۔

برتری کے ثبوت کی خاطر، خوں بہانا ہی کیا ضروری تھا　　　گھر کی تاریکیاں مٹانے کو، گھر جلانا ہی کیا ضروری تھا۔

چنانچہ ہم الاعلان پوری قوم اور فارماسسٹ برادری کو یہ بتانا چاہیں گے کہ کوئی اس کانفرنس کے قانونی ہونے کی غلط فہمی میں نہ رہے۔ سرکاری افسران اور حکومتی نمائندگان کی شرکت اس کی غیر قانونی حثیت کو قانونی نہیں بنا سکتی۔ ماہرین ادویات کی کثیر تعداد میں شرکت عدالتی حکم امتنائی کی توہین کرنے کی دلیل نہیں ہوسکتی۔ اعلیٰ معلوماتی اور تحقیقی پیش کیئے گئے مقالاجات، اسکی غیر آئینی حثیت illegal status کو آئینی نہیں بنا سکتی۔ نوجوان ماہرین ادویات کا جوش وجذبہ عدالت عالیہ کے فیصلے کو نہیں بدل سکتا۔ کانفرنس کی ولولہ انگیزی ہرگز اسکے قانونی ہونے کی حجت نہیں ہوسکتی۔ اور سرکاری افسران اور انتظامی نمائندگان کی شرکت قانون وانصاف کے تقاضے نہیں بدل سکتی۔ کیونکہ ہمیں پتہ ہے کہ عقلی ومنطقی اعتبار سے کسی جرم کا انتہائی خوش اسلوبی سے انجام پانا، مجرم کے بے قصور ہونے کی دلیل نہیں ہوسکتا۔ انتہائی مہارت سے گاڑی چوری کرنے والا چور، گاڑی کا قانونی مالک نہیں بن جاتا۔ انتہائی دلیری اور بہادری سے کسی معصوم انسان کی جان لینے والا قاتل اپنی دیدہ دلیری اور بے خوفی کی دلیل دیکر سزا سے نہیں بچ سکتا۔ اس لئے ہمارا موقف آج بھی وہی ہے جو فارماسسٹ الائنس Pharmacist Allaiance نے 2013ء میں بعدالت جناب ریاض شیخ، اسلام آباد ہائی کورٹ میں اختیار کیا تھا۔ ہمارا موقف وہی ہے جو ریفارمر فارماسسٹ Reformer Pharmacist نے بعدالت جناب شہباز حسن رانا ایوان عدل، سینئر سول جج بلاک لاہور نے اختیار کیا ہے۔ ہم نہ حکومتی طاقت سے خائف ہیں، نہ شرکاء کی کثرت سے مرعوب ہیں۔ نہ کسی سرکاری بدمعاش کی دھمکیوں سے ڈرتے ہیں۔ نہ توہین عدالت کرنے والوں کے مادی اسباب ہمارا موقف بدل سکتے ہیں۔ ہم ضمیر کے قیدی، انصاف کے دلدادہ اور قانون کے قدردان ہیں۔ ہم ایمانداری ودیانتداری کا پرچار کرنے والے اور تعمیر وترقی کی اصولی حمائت کرنے والے لوگ ہیں۔ ہم عدالت اور عدلیہ کا احترام کرنے والے اور پیشہ فارمیسی کیلیئے طویل عرصہ سے قربانیاں دینے والے سرفروش ہیں۔ ہم پابند سلاسل خون دینے والے مجنوں اور شوریدہ سر عاشق نامراد ہیں۔ اس لئے ہم یقیناً کبھی اپنا موقف نہ بدلا تھا، نہ بدلا ہے اور نہ مستقبل میں بدلیں گے۔ ہم قانون وانصاف کی بالادستی کی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ہم پیشہ فارمیسی کو غنڈہ گردوں، قانون شکنوں اور ملک وقوم کے دشمنوں سے آزاد کرا کر دم لیں گے۔ (انشاءاللہ)

والسلام،

ڈاکٹر طٰہٰ نذیر Ph.D

صدر فارماسسٹ الائینس، پاکستان فارماسسٹ اسوسی ایشن PPA

Cell: 03212220885; Email: tahanazir@yahoo.com